

10282 - کیا "الاحد" اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے ہے -

سوال

کیا "الاحد" اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے ہے ؟
اور کیا میرے لئے یہ جائز ہے کہ میں اپنے بیٹے کا نام عبد الاحد رکھ لوں ؟ -

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جی ہاں الاحد اللہ تعالیٰ کے ان اسماء میں سے جس پر قرآن کی نص موجود ہے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ارشاد فرمایا ہے جس کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے :

کہہ دیجئے کہ وہ اللہ تعالیٰ ایک ہے ، اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے

تو اس بنا پر یہ جائز ہے کہ جس طرح عبد الصمد رکھ سکتے ہیں اسی طرح آپ اپنے بیٹے کا نام عبد الاحد رکھ سکتے ہیں - یہ جواب فضیلة الشيخ عبدالرحمان البراک کا ہے -

الاحد کا معنی :

وہ اکیلا جو کہ ازل سے اکیلا ہے اور اس کے ساتھ دوسرا کوئی نہیں - (النہایة 1 / 35)

وہ اپنی ذات اور صفات میں منفرد و اکیلا ہے ، بعض نے واحد اور احد کے درمیان فرق کیا ہے ان کا کہنا ہے کہ :
الواحد صرف ذات میں وحدانیت کا فائدہ دیتا ہے اور الاحد ذات اور معانی میں وحدانیت کا فائدہ دیتا ہے (تفسیر اسماء اللہ للزجاج ص 58)

اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ : الواحد منفرد بالذات ہے جس کی کوئی مثل اور نظیر نہیں ، اور الاحد مبنی علی الانفراد ہے ، تو اصحاب میں انفراد اور اسی طرح ذات میں بھی منفرد ہے ، الاحد منفرد بالمعنی ہے -

اور الاحد اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے جن میں کوئی دوسری چیز شریک ہی نہیں - (اللسان - الاحد - 1 / 35 وحد 8 / 4779 - 4783)

تو اللہ عزوجل احد اور واحد ہے جس کا کوئی ثانی نہیں اور نہ ہی اس کا کوئی شریک اور نہ ہی اس کا کوئی مثل اور نظیر ہے ، اور وہی سبحانہ و تعالیٰ ہے جس پر اس کے بندے اعتماد اور اس کا قصد کرتے ہیں اور اس کے علاوہ کسی اور پر توکل و بھروسہ نہیں کرتے ۔ (اشتقاق اسماء اللہ 90 – 93)

اور وہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہی ہے جس کے مثل کوئی چیز نہیں اور اس کے علاوہ ہر چیز ایک جہت سے تو واحد ہے لکن کئی ایک جہات سے واحد نہیں ۔ (شان الدعاء 82 – 83)

اور ابن جریر رحمہ اللہ تعالیٰ نے وحدانیت کا معنی یہ اختیار کیا ہے کہ : اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا معنی یہ ہے کہ اس سے امثال و اشباہ کی نفی کی جائے ، تو اللہ تعالیٰ کی کوئی نظیر نہیں اور نہ ہی اس کی مثل ہے ، تو وہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اکیلا ہی معبود اور رب ہے اس کے علاوہ کوئی اور اطاعت کا مستحق نہیں اور نہ ہی کسی اور کی عبادت کی جاسکتی ہے ۔ تفسیر ابن جریر (3 / 265 – 266)

اور اللہ تبارک و تعالیٰ کا فرمان ہے :

اور تمہارا معبود اور الہ ایک و واحد ہے البقرة (163)

تو وہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جو اکیلا ہی تمام کمالات کا مالک ہے اور اس میں کوئی دوسرا شریک نہیں تو بندوں پر یہ واجب ہے کہ وہ اسے عقدی اور قولی اور عملی طور پر یہی وحدہ لا شریک تسلیم کریں اور اس کے کمال مطلق کا اعتراف اور اس کی وحدانیت کا اعتراف کریں اور ہر قسم کی عبادات میں اسے اکیلا جانیں ۔ تیسیر الکریم الرحمن ۔ (5 / 485) .